ہے۔ مختصر سی پارسی برادری کو اُن کے تہوار کے موقع پر ۵ لاکھ روپے دیے جاتے ہیں۔

: مسیحی فوجی افسروں کے لیے اعزاز

گولڈن جوبلی سال میں صدرِ پاکستان کی طرف سے سول اور فوجی اعزازات حاصل کرنے والوں میں پاکستان آرمی کے پہلے مسیحی میجر جنرل جولین پیٹر اور میجر عمانویل جوشوا شامل ہیں۔ میجر جنرل جولین پیٹر کو "ہلالِ امتیاز (ملٹری)" اور میجر عمانوبل جوشوا کو "تمغۂ امتیاز" دیا گیا ہے۔

واضح رہے کہ گزشتہ سال پی-این- شفا کراچی کی میٹرن کرنل انجلینا پروین عبداللہ خان کو پاکستان آرمی میں نرسنگ کے شعبے میں خدمات انجام دینے کے اعتراف میں "ستارہ امتیاز (ملٹری)" پیش کیا گیا تھا۔ پاکستان آرمی میں وہ پہلی مسیحی خاتون ہیں جنہیں یہ اعزاز حاصل ہوا ہے۔

: مخلوط طرزِ انتخاب کی سفارش — ایک نقطۂ نظر

[الیکشن کمیشن آف پاکستان کی جانب سے جداگانہ طریقِ انتخاب ختم کرنے کی تجویز پر روزنامہ "نوائے وقت" نے نوٹس لیا ہے۔ ذیل میں موقر معاصر کا ادارتی شذرہ پیش کیا جاتا ہے۔ مدیر]

"اخباری اطلاعات کے مطابق الیکشن کمیشن نے غیر مسلم نشستوں کے لیے موجودہ جداگانہ طریقِ انتخاب ختم کر کے ۱۹۷۳ء کے آئین کے اصل مسودے کے مطابق مخلوط طرزِ انتخاب کی سفارش کی ہے۔ سفارشات میں ان مشکلات کا تفصیلی ذکر کیا گیا ہے جو غیر مسلم امیدواروں کے جداگانہ طرزِ انتخاب کے نتیجے میں الیکشن کمیشن کو درپیش رہی ہیں۔ اس ضمن میں کہا گیا کہ ۱۹۷۳ء کے آئین کی اصل شکل کے مطابق ایک بار پھر مخلوط طرزِ انتخاب نافذ کیا جائے۔ ماہ رواں کے آخر تک یہ رپورٹ صدرِ مملکت اور وزیرِ اعظم کو پیش کر دی جائے گی۔

الیکشن کمیشن کی طرف سے موجودہ جداگانہ طریقِ انتخاب ختم کرنے کی سفارش نہایت غیر منطقی اور نامناسب ہے۔ تقسیم برصغیر کے وقت پاکستان کا قیام جداگانہ طریقِ انتخاب کی بنیاد پر عمل میں لایا گیا تھا۔ ہندوؤں کی طرف سے یہ مطالبہ کیا جاتا تھا کہ مخلوط طرزِ انتخاب ہونا چاہیے، جبکہ مسلمانوں کے رہنماؤں نے پُرزور مطالبہ کیا کہ جداگانہ طریقِ انتخاب ہونا چاہیے، کیونکہ وہ ہندوؤں کے ساتھ مخلوط طرزِ انتخاب کے سخت مخالف تھے اور مسلمانوں نے ہندوؤں سے لڑ کر اپنا جداگانہ طریقِ انتخاب کا حق حاصل